درجہ-9

سیمایِ ادبُ

(سپلمنٹری بک)

ABSOL SOLUTIONS

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1st or 2nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

سیمایِ ادب

(سپلمنٹری بک)

براے درجہ نہم

For Class IX

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA SNS

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمہ فروغ وسائل انسانی .H.R.D، حکومت بہار سے منظور

● صوبائی کونسل برائے تعلیمی وتحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

Re-print 2010 5,000

قیمت : Rs.9.00

شائع کردہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔ 800001

مطبوعہ: جن کلیان پریس، پٹنہ۔ 800004

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت و اشاعت کے مراحل طے کر کے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جا رہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلّمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کر دیے گئے ہیں تا کہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس. سی. ای. آر. ٹی. کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعیِ بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جا سکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکرگزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جا سکے۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

ABDUL SOLUTIONS ABSOL PATNA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ(.S.C.E.R.T)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان وادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتّبین ومؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب وتالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک ومسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن وخوبی کتابوں کی اشاعت ہوگئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد وتحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب وتالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر وممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے فارسی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرفِ عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی سربراہی ونگرانی میں گروہ فارسی نے خوب سے خوب تر معیار کی کتابوں کی ترتیب وتالیف کا کام انجام دیا۔ ماہرین ومعاونین کی اس جماعت میں معمر وبازنشستہ استاذ فارسی واردو وعربی جناب محمد ولی اللہ صاحب، فاضل فارسی وحدیث، ایم.اے. فارسی وایم.اے. عربی، ڈپ. اِن. ایڈ. کا نام قابل ذکر ہے۔ مؤلفین ومرتّبین فارسی کی اس

جماعت کے ہر فرد بالخصوص اس کے سربراہ ونگراں پروفیسر محمد شرفِ عالم کے ہم بے حد ممنون وشکر گزار ہیں۔ جنھوں نے اس علمی کام کے لیے اپنے مصروف ترین مشاغل کے باوجود وقت نکال کر اس کارِ گراں کو بطور احسن انجام دیا جیسا کہ ہمیں معلوم ہے فارسی زبان دنیا کی شیریں ترین اور سہل ترین زبانوں میں ایک ہے۔ اس لیے مرتّبین نے خصوصی توجہ کے ساتھ کتابوں کی تیاری میں سہل، معلومات افزا اور دل انگیز زبان کا استعمال کیا ہے تاکہ نو آموزان فارسی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکیں اور اس زبان کو دشوار سمجھ کو راہِ فرار اختیار کرنے والوں کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کار آمد ثابت ہوں گی اور طلبا و طالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کار آمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی. ٹی. بی. پی. سی. کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم. ڈی. حسین عالم (آئی. اے. ایس.) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آسکی۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور فارسی زبان و ادب سے علاقہ مندی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

حسن وارث
ڈائرکٹر (انچارج)
ایس. سی. ای. آر. ٹی.، بہار، پٹنہ

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
* PATNA *

معلّمین و متعلّمین سے چند باتیں

ع چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی

نیشنل کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) کی ایما پر نیشنل کریکولم فورم (NCF) نے سن ۲۰۰۵ء میں قومی درسیات میں معیاری یکسانیت لانے کی غرض سے ممتاز ماہرین تعلیم اور معروف دانشوروں کے ساتھ ورکشاپ کا ایک سلسلہ قائم کیا اور بالآخر اسے حتمی شکل دی جاسکی لیکن علاقائی ضرورتوں اور تقاضائے حالات کے پیش نظر مختلف ریاستوں کی نصابی درسیات میں بالکل یک رنگی ممکن نہ ہوسکی۔ ریاست بہار میں بھی اسے صدفی صد قابل عمل تصور نہ کیا جاسکا اور جزوی تحریف کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی۔ بہار کریکولم فورم (BCF) ۲۰۰۶ء میں ریاست کی نصابی درسیات کے لیے واضح لائحۂ عمل طے کرلیا گیا۔ پھر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہاں چھٹی جماعت سے بارہویں جماعت تک کے لیے نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں۔ سب سے پہلے گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کی گئیں جو زیر طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آچکی ہیں۔ نصاب کے ابتدائی درجوں یعنی چھٹی سے آٹھویں جماعتوں اور پھر دسویں جماعت کے لیے ابھی کتابیں تیار نہیں کی جاسکی ہیں لیکن درمیانی درجہ نہم کی کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ اسی لیے راقم نے اپنی گزارش کی ابتدا میں اپنے مطلب کے اظہار کی غرض سے درج ذیل شعر کا مصرعہ اوّل تحریر کیا ہے ۔

چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی
نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

بہرحال دنیائے تعلیم وتدریس میں زبان وادب کی تعلیم وتدریس کو اوّلیت کا درجہ ومقام حاصل ہے۔ بالخصوص مادری زبان میں تدریس ایک مستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں، دیگر ریاستوں کی مانند ریاست بہار میں

ریاست بہار میں بھی، مختلف زبانیں مادری زبان کے زمرے میں آتی ہیں۔ بایں ہمہ قومی اور مقامی زبانوں کے ساتھ حسب ضرورت غیر ملکی زبانوں سے بھی ہماری نوخیز نسل کو واقف ہونا ضروری ہے۔

بین الاقوامی زبانوں کی فہرست میں ہندستانی درسگاہوں میں دیگر زبان بالخصوص انگریزی کے ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کی بھی درس و تدریس کا نظم ہے گرچہ یہاں چند دیگر زبانوں کے ساتھ فارسی وعربی زبانوں کا بھی شمار کلاسیکی زبانوں (یعنی قدیم و غیر مروّج) کے ذیل میں آتا ہے لیکن فی الحقیقت یہ دونوں زبانیں دنیا کی کافی متحرک اور بلا شبہ کثیر الاستعمال زبانیں ہیں۔ اگر ایک طرف فارسی نصف درجن سے زیادہ ملکوں میں مادری زبان کی حیثیت رکھتی ہے تو دوسری طرف عربی زبان کو کئی درجن ممالک میں مادری و سرکاری و رسمی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ لہٰذا ان دونوں زبانوں کی تدریسی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔

عربی اور فارسی زبانوں میں تحریری و تقریری صلاحیتوں کے حامل افراد کی ملک کے اندر اور بیرون ممالک میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ محکمۂ آثار قدیمہ، ٹورزم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سفارت خانوں اور علوم مشرقی کی لائبریریوں میں ان زبانوں کے واقف کاروں کے لیے ملازمتیں مختص ہیں اور دوسری طرف تقریباً پوری دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک ایسے باصلاحیت افراد کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ انھیں فارسی اور عربی دنیا کے سیاسی، اقتصادی، دفاعی اور فلاحی و بہبودی حالات و کیفیات کی بروقت اور حسب ضرورت واقفیت حاصل ہوتی رہے۔

علاوہ ازیں ہندستان کے عہد وسطیٰ کا تمام علمی و ادبی، تاریخی، سماجی، معاشی و معاشرتی اطلاعات کا سرمایہ بشمول دین و مذہب اور تہذیب و ثقافت علوم کا ذخیرہ ان ہی دو زبانوں میں محفوظ ہے۔ ان زبانوں سے عدم واقفیت ہمیں اپنے ورثوں کی صحیح اور مکمل واقفیت سے محروم کر دے گا۔ مجبوراً اور ضرورتاً ہمیں بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرنا ہوگا جو بلا شبہ متعصّبانہ، جانبدارانہ اور حقائق کو پس پُشت ڈالنے والے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے راقم السطور کا مقصد ان دو زبانوں کی ہمہ جہت اہمیت و افادیت اور ضرورت کو عوام کی خدمت میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں اور اپنے نونہالوں کو اس سمت شوق دلائیں جس سے ان کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔ اتنی بات ضرور ہے کہ زمانے کی ضرورت کے پیش نظر آگے چل کر وہ جس علم و فن میں چاہیں اپنی رغبت بڑھائیں لیکن ابتدائی اور ثانوی درجوں میں کم از کم حسب ضرورت ان زبانوں سے واقفیت ضرور حاصل کرلیں تاکہ تاعمر انھیں اس طرف سے اطمینان رہے۔ مزید براں عمر کے آخری دور میں کفِ افسوس نہ ملنا پڑے اور محرومی کا احساس نہ ہو۔

نویں جماعت کے لیے فارسی اور عربی زبانوں کے لیے دو دو کتابیں تیار کی گئی ہیں ایک خاص درسی کتاب ہے اور دوسری سپلمنٹری یعنی معاون و ضمنی۔ متعلّمین کی ذہنی سطح اور معیار کے مطابق درسی کتاب ترتیب دی گئی ہے جب کہ ضمنی یا معاون کتاب کا خاص مقصد انھیں بول چال کی زبان سکھانا ہے۔

ماہرین زبان اور تجربہ کار معلّموں نے نہایت آسان وسہل اور دلچسپ و کارآمد اسباق اور ان سے متعلق مواد بڑی محنت سے تیار کیے ہیں تا کہ بچوں کا شوق بڑھے اور وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں۔ مرتّبینِ کتاب کے ہر رُکن ہمارے امتنان و تشکّر کے مستحق ہیں۔ محکمۂ ثانوی تعلیم حکومت بہار کے پرنسپل سکریٹری جناب انجنی کمار سنگھ، ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ڈائرکٹر جناب حسن وارث، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) جناب رگھوونش کمار کے ساتھ بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین جناب حسنین عالم (آئی.اے.ایس.) کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی و رہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل بآسانی طے پا سکے۔

ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز ڈاکٹر قاسم خورشید اور ٹیچر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے صدر جناب سید عبدالمعین نے تمام انتظامی امور میں ہمیشہ حوصلہ افزا شمولیت اور بھرپور تعاون دیا۔ ہم ان دونوں کی منصبی کاوشوں اور مخلصانہ اقدام کے لیے شاکر و ممنون ہیں۔ ان دونوں سے متعلق تمام دیگر رفقائے کار بالخصوص جناب امتیاز عالم اور ڈاکٹر سریندر کمار نے ہمہ وقت سچی لگن اور محنت و ہمدردی سے ہمیں وافر سہولیتیں فراہم کیں، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے تمام کارمند ہمہ دم خدمت گزاری کے لیے آمادہ رہے، ہم ان سبھوں کو بھی سزاوارِ تشکّر تصور کرتے ہیں۔

معزز اراکینِ نظر ثانی کمیٹی پروفیسر بلقیس آفاق اور پروفیسر خورشید جہاں، یکے بعد دیگر صدر شعبۂ فارسی، مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی اور صلاح کار کمیٹی کے محترم ارکان پروفیسر (مسز) شمیم اختر، صدر شعبۂ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی و پروفیسر احسان کریم برقؔ، صدر شعبۂ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا نے پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کیا اور حسب ضرورت کارآمد و مفید مشوروں سے نوازا، ان تمام محترم حضرات کا شکریہ ادا کرنا ہماری منصبی ذمہ داری ہے۔ کتابوں کو مزید دیدہ زیب بنانے کی کاوشوں کے لیے عزیزی شمس الہدیٰ معصوم اور عزیزی محمد معظم احمد کے کمپیوٹر کمپوزنگ کے کام کی سنجیدگی اور تحمّل کے لیے ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

پیش نظر درسی و معاون کتابوں سے متعلق ہم اساتذہ گرامی، سرپرست حضرات اور دانش جویان عزیز کی مثبت

رایوں اور لائق عمل مشوروں کے منتظر رہیں گے۔ انشاء اللہ ان کتابوں کی دوسری اشاعت میں ان خامیوں اور نقائص کا ازالہ کر دیا جائے گا۔

باقلب صمیمانہ ہم دعا گو ہیں کہ یہ کتاب متعلّمین کی زندگی کو سنوارنے میں معاون ہو اور وہ لوگ اس ملک کے مثالی شہری بن سکیں۔ آمین!

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم

مرتبِ اعلیٰ

سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (فارسی)

زیر سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

جناب رگھوونش کمار، ڈائرکٹر، (اکادمک) بہاراسکول اکزامنیشن بورڈ (سینئرسکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

مرتّبین

مرتّب اعلیٰ

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر، مولانا مظہرالحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

پروفیسر بلقیس آفاق صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبۂ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

پروفیسر خورشید جہاں صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبۂ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

معاونینِ مرتّب

محمد ولی اللہ، سابق استاذ فارسی، سنٹرل کریمیہ ہائی اسکول، جمشید پور

محمد مسعود عالم، انچارج پرنسپل، عبدالقدوس میموریل گرلس کالج، پھلواری شریف، پٹنہ

انوار محمد عظیم آبادی، مدیر، ماہنامہ نور مصطفےٰ، پٹنہ

شوکت جمال، مدرسہ رضویہ مغل پورہ، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

شمس الہدیٰ معصوم، استاد، ایم.ایس.رام پور، ہری شنکر پور، ارریہ

نظر ثانی:

پروفیسر شمیم اختر صاحبہ، صدر شعبۂ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

پروفیسر احسان کریم برق، صدر شعبۂ عربی و فارسی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

اکادمک تعاون:

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

ڈاکٹر سریندر کمار، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

اکادمک کنوینر:

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

فهرست عنوانها

نمبر شمار	عنوانهای اسباق	مؤلف/ مرتب	صفحه
۱-	پرچمِ هند	مرتّبین	۱
۲-	کشورِ ایران	مرتّبین	۵
۳-	همیشه تندرست باشید	مرتّبین	۸
۴-	هنگامِ برخورد	ماخوذ از "بغیر زحمت کے فارسی سیکھیں" انگریزی کتاب سے ضرورت کے مطابق ترجمہ	۱۱
۵-	هنگامِ خدا حافظی	ایضاً	۱۴
۶-	سوال و جواب	ایضاً	۱۷
۷-	تقاضاها	ایضاً	۲۰
۸-	(الف) اظهار تشکّر	ایضاً	۲۴
	(ب) راه پرسیدن	ایضاً	۲۷
۹-	دو دروغ گو	ماخوذ از کتاب درسی ریاست گجرات	۲۹
۱۰-	پرندگانِ آزاد	ماخوذ از فارسی سوّم دبستانِ فارسی	۳۲
۱۱-	سخن هایِ فائده بخش	مرتّبین	۳۵
۱۲-	رباعی :	علامه اقبال	
	(الف) نه افغانیم و نی ترک و تتاریم		۳۸
	(ب) دمادم نقش هایِ تازه ریزد		۴۱

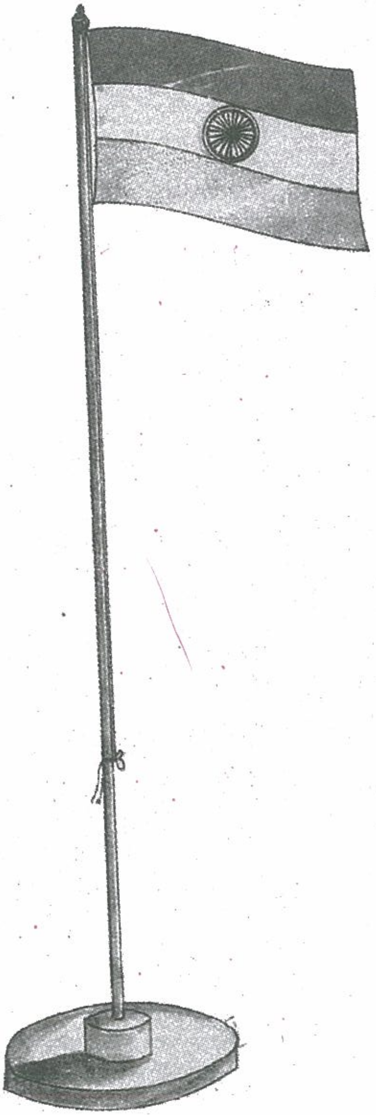

پرچمِ ہند

ہر آزاد ملک کا ایک پرچم یا جھنڈا ہوتا ہے۔ ہندستان ۱۵؍ اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا تو اس کا بھی ایک پرچم دیگر ملکوں کی طرح متعین کیا گیا، وہ پرچم یہی ہے۔

ABDIEL SOLUTION ABSOL PATNA